ہفتے میں پہلی بار ہیلپ لائن پر ۱۰۴ شکایات درج، ۶۱ فیصد کیسز خواتین سے متعلق

(سفارتی نمائندہ اور ہفتہ وار ڈیسک)

شہر کے مرکز میں قائم خواتین ہیلپ لائن ۱۰۴ پر ہفتے کے پہلے ہی ہفتے میں ۱۰۴ شکایات درج کی گئیں جن میں سے 61 فیصد کیسز خواتین سے متعلق ہراسانی، گھریلو تشدد اور لاپتہ افراد کے تھے۔ ادارہ برائے سماجی تحفظ کے مطابق ہفتے کے پہلے ہی دن 38 شکایات موصول ہوئیں جو توقع سے کم تھیں مگر اگلے دو دنوں میں تعداد دگنی ہو گئی۔ ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ہیلپ لائن کا مقصد خواتین کو فوری قانونی مدد اور محفوظ پناہ تک رسائی دینا ہے۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ کے مطابق ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی شکایات میں 27 فیصد گھریلو تشدد، 19 فیصد لاپتہ افراد اور 15 فیصد ہراسانی کے کیسز شامل ہیں۔ باقی شکایات میں طبی رہنمائی، قانونی مشورے اور پناہ گاہ کی جگہ کے بارے میں معلومات طلب کی گئیں۔ ان کے مطابق کئی خواتین نے پہلی بار کسی ہیلپ لائن پر اپنا مسئلہ بیان کیا ہے جو سماجی دباؤ کے باعث اب تک رپورٹ نہیں ہو سکا تھا۔ ادارے کے مطابق رات 8 بجے کے بعد کال کرنے والوں میں 22 فیصد خواتین نے تحفظ کی درخواست کی۔

ادارے کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحان مجید نے بتایا کہ ہیلپ لائن کے ساتھ 12 قانونی مشیر اور 8 سماجی کارکن منسلک کی گئی ہیں جو ہر شکایت کا اندراج کر کے متعلقہ تھانے یا پناہ گاہ کو رپورٹ بھیجتے ہیں۔ ان کے مطابق 14 کیسز میں فوری مداخلت کی گئی اور 6 خواتین کو عارضی پناہ گاہ میں منتقل کیا گیا۔ ادارہ آئندہ ہفتے سے ویڈیو کال کی سہولت بھی شروع کرے گا تاکہ معذور خواتین بھی رابطہ کر سکیں۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ہیلپ لائن کا نمبر ہر تھانے اور ہسپتال میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے گا تاکہ ناخواندہ خواتین بھی اسے یاد رکھ سکیں۔ ادارہ پولیس اور علما سے رابطہ کر رہا ہے تاکہ مساجد سے بھی آگاہی دی جا سکے۔ ان کے مطابق اگر ہیلپ لائن کو سرکاری فنڈنگ ملی تو اگلے مرحلے میں 24 گھنٹے کام کرنے والا شیلٹر ہوم بھی قائم کیا جائے گا جس میں 40 خواتین کی گنجائش ہوگی۔

ریلوے کا نیا ٹکٹ نظام 15 جون سے نافذ، آن لائن بکنگ پر 5 فیصد رعایت

(نمائندہ خصوصی) ریلوے کا نیا ٹکٹ نظام 15 جون سے نافذ، آن لائن بکنگ پر 5 فیصد رعایت

ریلوے کے ترجمان کے مطابق نظام کا مقصد مسافروں کو قطار سے بچانا اور ٹکٹ کی فروخت میں شفافیت لانا ہے۔ ابتدا میں یہ سہولت 12 اہم اسٹیشنوں پر دستیاب ہوگی اور بتدریج پورے نیٹ ورک تک پھیلائی جائے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق پرانے نظام میں ٹکٹ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہوتے تھے جس سے ادارے کو سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہوتا تھا۔